سُوْرَةُ صٓ

سُوْرَةُ صٓ مکّی سورت ہے۔اس میں اٹھاسی (88) آیات ہیں۔

تعارف

سُوْرَةُ صٓ کا آغاز حروفِ مقطعات میں سے حرف صاد سے ہوتا ہے اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَةُ صٓ رکھا گیا ہے۔

سُوْرَةُ صٓ کے نازل ہونے کا ایک خاص واقعہ ہے۔ایک مرتبہ قریش کے سردار حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابو طالب کے پاس ایک وفد کی شکل میں آئے اور کہا: اگر محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ہمارے بتوں کو برا کہنا چھوڑ دیں تو ہم انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔چناں چہ جب حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مجلس میں بلا کر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تو آپ نے حضرت ابو طالب سے فرمایا: "چچا جان! کیا میں انھیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟" حضرت ابو طالب نے پوچھا: وہ کیا چیز ہے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "میں ان سے ایسا کلمہ کہلانا چاہتا ہوں جس کے ذریعے سارا عرب ان کے سامنے جھک جائے گا اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں گے۔" اس کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کلمۂ توحید پڑھا۔ یہ سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا ہم سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کر لیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔اس موقع پر سُوْرَةُ صٓ کی آیات نازل ہوئیں۔(سنن ترمذی: 3232) سُوْرَةُ صٓ کا خلاصہ "عقیدۂ رسالت کا بیان" ہے۔

مضامین

سُوْرَةُ صٓ میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور آپ کی دعوت پر مشرکینِ مکّہ کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔سابقہ انبیاء کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کو جھٹلانے والی قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اس کے بعد سورت کے اختتام تک مختلف انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ ہے، جن میں حضرت داوٗد علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات بطورِ خاص قابلِ ذکر ہیں۔

حضرت ایوب علیہ السلام کے پاؤں مارنے سے چشمۂ شفا جاری کرنے جیسے معجزات کا ذکر فرمایا گیا ہے۔

سورت کے آخر میں حضرت آدم علیہ السلام کا بھی ذکر ہے۔ ان کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان لعنت کا حق دار بنا۔ وہ انسان کا ابدی دشمن ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں کے سامنے وہ بے بس رہے گا۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ صٓ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآنِ مجید سراسر نصیحت ہے، جب کہ اس کا انکار کرنے والے محض تکبّر اور مخالفت میں پڑے ہیں۔ (سُوْرَۃُ صٓ:1-2)
- اللہ تعالیٰ کی راہ میں انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی ستایا گیا۔ ہمیں بھی دین کی راہ میں آنے والی تکالیف برداشت کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ صٓ:4)
- انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت کو جھٹلانے والوں کا دنیا اور آخرت میں برا انجام ہوتا ہے۔ (سُوْرَۃُ صٓ:12-14)
- اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں کسی چیز کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ ہمیں بھی اپنے مقصدِ زندگی یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔ (سُوْرَۃُ صٓ:27)
- قرآنِ مجید کو سمجھنے کے دو درجے ہیں۔ ایک تدبُّر یعنی قرآنِ مجید کی آیات پر گہرا غور و فکر کرنا اور دوسرا تذکُّر یعنی قرآنِ مجید سے نصیحت حاصل کرنا۔ (سُوْرَۃُ صٓ:29)
- ہمیں مشکلات اور بیماریوں میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیے۔ وہی مشکلات کو دور فرمانے والا اور شفا عطا فرمانے والا ہے۔ (سُوْرَۃُ صٓ:41-44)
- اصل اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں جنّت میں ہوں گی۔ (سُوْرَۃُ صٓ:52)
- قیامت کے دن دین سے غافل رہنما اور ان کے پیروکار جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے اور ایک دوسرے کے لیے زیادہ عذاب کی بددعا کریں گے۔ (سُوْرَۃُ صٓ:59-63)

Web version of PCTB Textbook Not for sale

سورۂ صٓ مکی ہے (آیات: ۸۸ / رکوع: ۵)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

صٓ وَ الۡقُرۡاٰنِ ذِی الذِّكۡرِؕ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِیۡ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ

صٓ۔ اس نصیحت والے قرآن کی قسم۔ بلکہ وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا تکبّر اور مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قوموں کو

قَرۡنٍ فَنَادَوۡا وَّ لَاتَ حِيۡنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ وَ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ

ہلاک کر دیا تو وہ پکارنے لگے مگر وہ وقت رہائی کا نہ تھا۔ اور انھوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس انھی میں سے ڈرانے والا آیا ہے اور کافروں نے کہا

هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾ اَجَعَلَ الۡاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیۡءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾

یہ تو ایک بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔ کیا اس (نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) نے تمام معبودوں کو ایک ہی معبود بنا دیا بے شک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے۔

وَ انۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَ اصۡبِرُوۡا عَلٰۤی اٰلِهَتِكُمۡ ۚۖ

اور ان کے سردار (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے پاس سے) اٹھ کر چل پڑے (باقی لوگوں سے یہ کہتے ہوئے) کہ تم بھی چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر جمے رہو

اِنَّ هٰذَا لَشَیۡءٌ يُّرَادُ ﴿۶﴾ مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِی الۡمِلَّةِ الۡاٰخِرَةِ ۚ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ ﴿۷﴾

یقیناً اس بات میں (اس شخص کی) ضرور کوئی (ذاتی) غرض ہے۔ یہ بات تو ہم نے پچھلے دین میں نہیں سنی بے شک یہ تو ایک بنائی ہوئی بات ہے۔

ءَاُنۡزِلَ عَلَيۡهِ الذِّكۡرُ مِنۡۢ بَيۡنِنَا ؕ بَلۡ هُمۡ فِیۡ شَكٍّ مِّنۡ ذِكۡرِیۡ ۚ

کیا ہم سب میں سے انھی پر یہ ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے؟ بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) وہ میرے ذکر کے بارے میں (ہی) شک میں پڑے ہیں

بَلۡ لَّمَّا يَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ﴿۸﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ الۡعَزِيۡزِ الۡوَهَّابِ ﴿۹﴾ اَمۡ لَهُمۡ

بلکہ انھوں نے ابھی تک میرا عذاب نہیں چکھا۔ کیا ان کے پاس آپ کے ربّ کی رحمت کے خزانے ہیں؟ جو بہت غالب بہت عطا فرمانے والا ہے۔ یا ان کے پاس

مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا ۟ فَلۡيَرۡتَقُوۡا فِی الۡاَسۡبَابِ ﴿۱۰﴾

بادشاہت ہے آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (اگر ایسا ہے) تو ان کو چاہیے کہ سیڑھیاں لگا کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں۔

جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّ عَادٌ

ایک (چھوٹا سا) لشکر ہے لشکروں میں سے جو اس جگہ شکست کھانے والا ہے۔ ان سے پہلے بھی جھٹلایا تھا قوم نوح نے اور عاد نے

وَّ فِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ﴿۱۲﴾ وَ ثَمُوۡدُ وَ قَوۡمُ لُوۡطٍ وَّ اَصۡحٰبُ لۡــَٔيۡكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الۡاَحۡزَابُ ﴿۱۳﴾

اور میخوں والے فرعون نے۔ اور (قومِ) ثمود نے اور لوط (علیہ السّلام) کی قوم نے اور ایکہ والوں (شعیب علیہ السّلام کی قوم) نے (بھی جھٹلایا) یہی وہ لشکر ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ع ۱۴

إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا

ان سب نے ہی رسولوں کو جھٹلایا پس میرا عذاب (ان پر) واقع ہوگیا۔ اور یہ لوگ صرف ایک سخت چیخ (کے عذاب) کا انتظار کر رہے ہیں جس میں کوئی

مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

وقفہ نہ ہوگا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں ہمارا حصّہ حساب کے دن سے پہلے ہی جلدی دے دے۔ آپ ان کی باتوں پر صبر کیجیے

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾

اور ہمارے بندے داوٗد (علیہ السّلام) کو یاد کیجیے جو بڑی قوّت والے تھے بے شک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے تھے۔

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ

بے شک ہم نے پہاڑوں کو (ان کے لیے) مسخر کر دیا تھا وہ صبح و شام ان کے ساتھ (مل کر) تسبیح کرتے تھے۔ اور پرندوں کو بھی جو جمع ہو جاتے تھے

كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ

وہ سب ان (کی تسبیح) کی وجہ سے مشغول ذکر رہتے۔ اور ہم نے ان کی سلطنت کو مضبوط کیا اور اُن کو حکمت عطا فرمائی

وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾

وقف لازم

اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت عطا فرمائی۔ اور کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی؟ جب وہ دیوار کود کر (داوٗد علیہ السّلام کی) عبادت گاہ میں داخل ہو گئے۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ

جب وہ داوٗد (علیہ السّلام) کے پاس آئے تو وہ (داوٗد علیہ السّلام) ان سے گھبرا گئے انھوں نے کہا گھبرائیے نہیں ہم دونوں ایک مقدمہ کے فریق ہیں

بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾

کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے اور ناانصافی نہ کیجیے اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا دیجیے۔

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا

بے شک یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک (ہی) دُنبی ہے تو یہ کہتا ہے یہ (بھی) میرے حوالے کر دو

وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ

اور گفت گو میں مجھ پر سختی کرتا ہے۔ انھوں نے فرمایا یقیناً اُس نے تم پر ظلم کیا تمھاری دُنبی اپنی دُنبیوں میں ملانے کا سوال کر کے اور بے شک اکثر شریک

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ضرور ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے

وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ

اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں اور داوٗد (علیہ السّلام) کو خیال آیا کہ (اس مقدمہ سے) ہم نے ان کی آزمائش کی ہے تو انھوں نے اپنے ربّ سے بخشش مانگی

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

وَ خَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ۩ ۲۴ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَ اِنَّ

اور عاجزی کرتے ہوئے جھک گئے اور انھوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ تو ہم نے ان (کی اس بات) کو معاف فرما دیا اور بے شک

لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ۲۵ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ

ان کے لیے ہمارے پاس ضرور بڑا قُرب ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ (ہم نے فرمایا) اے داؤد! بے شک ہم نے آپ کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا ہے

فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

تو آپ لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیجیے اور خواہش کی پیروی نہ کیجیے تو وہ آپ کو اللہ کے راستہ سے بھٹکا دے گی

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۲۶ ع

ع ۲/۱۱

بے شک جو اللہ کے راستہ سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ

اور ہم نے آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے بے کار پیدا نہیں کیا یہ (تو صرف) کافروں کا خیال ہے

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۲۷ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو کافروں کے لیے (جہنم کی) آگ سے تباہی ہے۔ کیا ہم کر دیں گے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۲۸ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ

ان کی طرح جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں کیا ہم پرہیزگاروں کو بُرے لوگوں جیسا کر دیں گے؟۔ (یہ) کتاب جو ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے بہت بابرکت ہے

لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۲۹ وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ

تا کہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تا کہ عقل مند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السّلام) کو سلیمان (علیہ السّلام) عطا فرمائے

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۳۰ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۳۱ لا

وہ کتنے اچھے بندے تھے بے شک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔ جب شام کے وقت ان کے سامنے پیش کیے گئے عمدہ نسل کے تیز رفتار گھوڑے۔

فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۳۲ وقفة

تو (سلیمان علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک میں پسند کرتا ہوں مال (گھوڑوں) کی محبت کو اپنے ربّ کی یاد کے لیے یہاں تک کہ (گھوڑے) پردے میں چھپ گئے۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ۳۳

(پھر فرمایا) ان (گھوڑوں) کو میرے پاس واپس لاؤ تو انھوں نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر (ہاتھ) پھیرنا شروع کر دیا۔

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۳۴ قَالَ

اور یقیناً ہم نے سلیمان (علیہ السّلام) کی آزمائش فرمائی اور ان کے تخت پر ایک جسم ڈال دیا پھر انھوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ انھوں نے عرض کیا

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

اے میرے ربّ! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہت عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو بے شک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ۙ وَ الشَّيٰطِيْنَ

تو ہم نے ہَوا کو ان کے لیے مسخر کر دیا وہ ان کے حکم سے نرمی سے چلتی تھی جہاں (بھی) وہ پہنچنا چاہتے۔ اور شیاطین (جنّات) کو (بھی قابو میں کر دیا)

كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ۙ وَّ اٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا

وہ سب عمارتیں بنانے والے اور (قیمتی پتھروں کے لیے) غوطہ لگانے والے تھے۔ اور دوسرے (بھی) جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔ یہ ہماری عطا ہے

فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ ع

ع ۴ / ۱۲

پس آپ (چاہیں) کسی پر احسان کریں یا اپنے پاس رکھیں کوئی حساب نہیں۔ اور بے شک ان کے لیے ہمارے پاس بڑا قُرب ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔

وقفِ لازم

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ﴿۴۱﴾ؕ

اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السّلام) کو یاد کیجیے جب انھوں نے اپنے ربّ کو پکارا کہ یقیناً شیطان نے مجھے بڑی اذیت اور تکلیف پہنچائی ہے۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ

(ہم نے ایوب علیہ السّلام سے فرمایا) اپنا پاؤں (زمین پر) ماریے یہ نہانے اور پینے کے لیے (پانی کا) ٹھنڈا چشمہ ہے۔ اور ہم نے انھیں ان کے گھر والے عطا فرمائے

وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

اور ان کے برابر اور بھی (ایوب علیہ السّلام کو عطا فرما دیے) اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور عقل مندوں کے لیے نصیحت کے طور پر۔

وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ

اور (ہم نے فرمایا) اپنے ہاتھ میں جھاڑو لیجیے اور اس سے ماریے اور قسم نہ توڑیے بے شک ہم نے انھیں صبر کرنے والا پایا وہ کتنے اچھے بندے تھے

اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ

بے شک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔ اور ہمارے بندوں کو یاد کیجیے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السّلام) کو جو بڑی قوّت والے

وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ۚ وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا

اور بصیرت رکھنے والے تھے۔ بے شک ہم نے انھیں چُن لیا تھا (ان کی) ایک امتیازی صفت کے ساتھ جو (آخرت کے) گھر کی یاد ہے۔ اور یقیناً وہ ہمارے نزدیک

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ؕ وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ وَ كُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ؕ

چُنے ہوئے بہترین لوگوں میں سے تھے۔ اور یاد کیجیے اسماعیل (علیہ السّلام) کو اور الیسع (علیہ السّلام) کو اور ذوالکفل (علیہ السّلام) کو اور یہ سب بہترین لوگوں میں سے ہیں۔

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ۙ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ۚ

یہ نصیحت ہے اور بے شک پرہیزگاروں کے لیے ضرور اچھا ٹھکانا ہے۔ ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔

My web version of PDF Textbook Not for Sale

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ۝٥١ وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝٥٢

وہ ان میں تکیہ لگائے (بیٹھے) ہوں گے وہ ان میں بہت سے پھل اور مشروب طلب کریں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝٥٣ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝٥٤ هٰذَا ؕ

یہی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے حساب کے دن کے لیے۔ بے شک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔ یہ (پرہیزگاروں کا انجام تھا)

الثلثة

وَ اِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝٥٥ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝٥٦

اور سرکشوں کے لیے بہت ہی بُرا ٹھکانا ہوگا۔ جہنم جس میں وہ جھلسیں گے تو وہ بہت بُری جگہ ہے۔

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ۝٥٧ وَّ اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ۝٥٨

یہ ہے کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ تو (اب) وہ اس کے مزے چکھیں۔ اور اسی شکل کے اور بھی طرح طرح کے (عذاب) ہوں گے۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝٥٩

یہ ایک قوم ہے جو تمھارے ساتھ (آگ میں) جانے والی ہے ان کے لیے کوئی خوشی نہ ہوگی بے شک یہ آگ میں جھلسنے والے ہیں۔

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝٦٠

وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ہو کہ تمھارے لیے کوئی خوشی نہیں تم ہی تو یہ (انجام) ہمارے سامنے لائے ہو تو وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝٦١ وَ قَالُوْا

وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ! جو اس (عذاب) کو ہمارے سامنے لایا تو اسے آگ میں دُگنا عذاب دے۔ اور وہ کہیں گے

مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝٦٢ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا

ہمیں کیا ہوا ہے؟ ہم (اُن) لوگوں کو نہیں دیکھ رہے جنھیں ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے یونہی ان کا مذاق بنائے رکھا

ع ٤ ١٢

اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝٦٣ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝٦٤ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ

یا ہماری آنکھیں اُن سے پھر گئیں؟ بے شک یہ اہل جہنم کا آپس میں جھگڑنا ضرور حق ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے میں تو صرف ڈرانے والا ہوں

وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٦٥ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے سب پر غالب ہے۔ (وہی) ربّ ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝٦٦ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝٦٧ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝٦٨ مَا كَانَ لِيَ

بہت غالب بہت بخشنے والا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے کہ یہ بہت بڑی خبر ہے۔ تم اس سے منہ موڑتے ہو۔ (ان سے فرما دیجیے) مجھے تو

مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٦٩ اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧٠

عالم بالا (کے فرشتوں) کے متعلق کچھ علم نہ تھا جب وہ بحث کررہے تھے۔ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں صرف واضح طور پر ڈرانے والا (رسول) ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾

(یاد کیجیے) جب آپ کے ربّ نے فرشتوں سے فرمایا کہ بے شک میں مٹّی سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾

پھر جب میں اسے پوری طرح بنا دوں اور اس میں اپنی روح میں سے پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ۙ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

پھر سب کے سب فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔ سوائے ابلیس کے اس نے تکبّر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ

(اللہ نے) فرمایا اے ابلیس! کس چیز نے تجھے منع کیا کہ تُو (آدم کو) سجدہ کرے جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا کیا تُو نے تکبّر کیا؟

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾

یا تُو اونچے درجے والوں میں سے ہے؟ (ابلیس نے) کہا میں اس سے بہتر ہوں تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تُو نے اس کو مٹّی سے پیدا کیا۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ۚۖ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ

(اللہ نے) فرمایا پس تُو یہاں سے نکل جا بے شک تُو مردود ہے۔ اور بے شک تجھ پر میری لعنت رہے گی بدلہ کے دن تک۔ (ابلیس نے) کہا

فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ۙ

اے میرے ربّ! پھر تُو مجھے مہلت دے اس دن تک کے لیے (کہ جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا تو بے شک تُو مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ۙ

اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔ (ابلیس نے) کہا پس تیری عزّت کی قسم! میں ان سب لوگوں کو ضرور گمراہ کروں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ۫ وَ الْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ۚ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ

سوائے ان کے جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا حق بات یہ ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں۔ میں ضرور جہنم کو بھر دوں گا تجھ سے

وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

اور ان سب سے جو تیری پیروی کریں گے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) فرما دیجیے میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾ع ۵ ۱۴ ۱۴

یہ قرآن تو تمام جہان (والوں) کے لیے نصیحت ہے۔ اور کچھ مدّت بعد تمھیں اس کا حال معلوم ہو جائے گا۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i قرآنِ مجید کے مطابق دشمنوں کی تمام تر مخالفت کے باوجود غالب آنا ہے:

(الف) اہلِ مشرق کو (ب) اسلام کو (ج) اہلِ مغرب کو (د) اہلِ روم کو

ii حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چچا کا نام ہے:

(الف) عبداللہ بن عباس (ب) ابونواس (ج) ابوطالب (د) ابوجہل

iii قرآنِ مجید سے نصیحت حاصل کرنا کہلاتا ہے:

(الف) تدبُّر (ب) تصوُّر (ج) توقُّع (د) تذکُّر

iv اصل اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں:

(الف) شہروں میں (ب) یورپ میں (ج) جنّت میں (د) دیہاتوں میں

v سُوْرَۃُ صٓ کے آخر میں کس پیغمبر کا ذکر ہے؟

(الف) حضرت آدم علیہ السلام (ب) حضرت ادریس علیہ السلام

(ج) حضرت نوح علیہ السلام (د) حضرت ھود علیہ السلام

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ صٓ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَۃُ صٓ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَۃُ صٓ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَۃُ صٓ کے نازل ہونے کا واقعہ مختصر انداز میں بیان کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

سُوۡرَۃُ صٓ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت ایوب علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ پیغمبر تھے۔ ان کی مبارک زندگی کے حوالے سے اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔
- تحقیق کر کے بتائیے کہ شیطان انسان کو گمراہ کرنے کے لیے کس قسم کے ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے۔
- سیرتِ طیبہ کی کتابوں میں سے حضرت محمد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچاؤں کے نام جمع کر کے لکھیں۔ اس بات کو ملحوظ خاطر رکھیں کہ ابوجہل آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا چچا نہیں تھا۔

برائے اساتذہ کرام:

- حضرت ایوب علیہ السلام کا تعارف اور ان کے عظیم صبر کا واقعہ طلبہ کو سنائیں۔
- استغفار کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- تکبُّر کے نقصانات کو قرآنی مثالوں سے واضح کیجیے۔
- سُوۡرَۃُ صٓ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنیٰ طلبہ کو یاد کروائیں۔
- طلبہ کو سامنے قرآنِ مجید کے سمجھنے اور سمجھانے کی اہمیت بیان کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale